سوال

(03) شرعی طور پر معتبر، مسجد کی حدود

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شرعی طور پر معتبر، مسجد کی حدود کیا ہیں؟ کیا مسجد کے ساتھ متصل سڑکیں بھی مسجد کے تابع ہیں اور کیا جب لوگوں کی کثرت کی وجہ سے مسجد میں جگہ تنگ ہو تو ان سڑکوں پر نماز جمعہ ادا کرنا صحیح ہے جب کہ شہر میں اور بھی مسجدیں ہوں اور ان میں نمازیوں کا اس قدر ہجوم بھی نہ ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس مسجد کی حدود، جسے مسلمانوں کے نماز پنجگانہ باجماعت ادا کرنے کے لیے تیار کیا گیا ہو، وہ ہیں جن کا عمارت یا لکڑیوں یا کھجور کے تنوں یا سرکنڈوں وغیرہ کے ساتھ احاطہ کر دیا گیا ہو، اس جگہ کا حکم مسجد کا ہوتا ہے کہ اس میں حیض و نفاس اور جنابت والوں کا داخلہ ممنوع ہوتا ہے۔ جو شخص مسجد میں آئے اور مسجد نمازیوں سے بھر چکی ہو تو اس کے لیے جائز ہے کہ نماز جمعہ یا دیگر فرائض و نوافل مسجد سے باہر لیکن مسجد سے متصل، قریب ترین جگہ میں ادا کرے، بشرطیکہ اس کے لیے امام کے ساتھ مل کر نماز ادا کرنا ممکن ہو اور وہ امام کے آگے نہ ہو۔ لیکن یاد رہے اس جگہ کا حکم مسجد کا نہیں ہوگا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

مساجد کے احکام : ج 2 صفحہ 23

محدث فتویٰ